نُور کی راہ

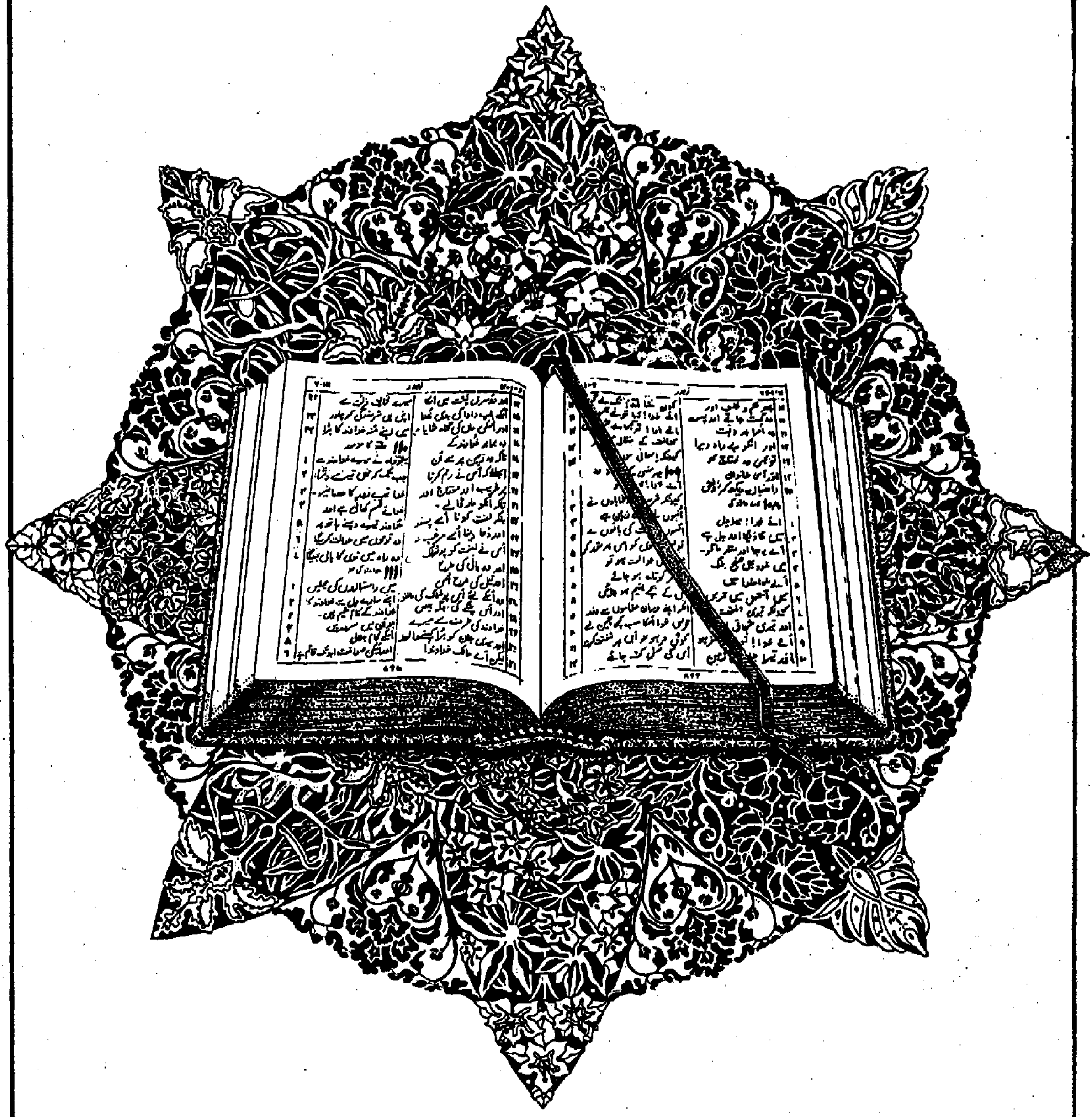

کتاب ۲ ——— مسیحیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے

پانچ مؤثر اقدام

۱ تصویر والے الفاظ سکھانا

۲ تصویر والے الفاظ ڈھونڈنا

۳ خانوں والے الفاظ سکھانا

۴ الفاظ والے کارڈ استعمال کرنا

۵ جملے سکھانا

نُور کی راہ

Copyright © 2001
Literacy International

Revised Primer
Second Printing - 5,000 Copies
May 2004

Art Work by
Linda P. Crank

Printed by
Intime Printing Press
Gujranwala, Pakistan

Rs. 15

نُور کی راہ

خدُا کے جلال کے لئے

کتاب نمبر ۲

فہرست اسباق و حرُوف

۳۰ خ خا نخ
۳۱ غ غو یغو اَ
۳۲ ٹ ٹا ٹو آپٔ
۳۳ دھ دھا دؤ ں
۳۴ ز لج زیب جیِا
۳۵ ژا ئُ ہؤ میَا
۳۶ ظ ظا ق قیَا
۳۷ بھیا زہ بھیڑ کھُ
۳۸ تّی تا ہیَد
۳۹ مچھ ض ضا ح حوَ
۴۰ ن حک
۴۱ سؤ ثؤ ؤ
۴۲ ش شیب ٹھا میِر
۴۳ دے قی یقت بُیا
۴۴ ڈ ڈا اپِر بہت
۴۵ ث ثمر کثا خوا
۴۶ یَق کلا
۴۷ ذ ۃ ئ کو
۴۸ ف فا سفت ٹھ
۴۹ مٹا لعہ گرِ لچھ
۵۰ ص صا حی
۵۱ آؤ پھُ پوَ گُ
۵۲ ط طا طو گیِا
۵۳ ڑا گھو گھا
۵۴ اَ زی
۵۵ گنتی اور حِساب
۵۶ خط لکھنا

تیار کردہ : لِٹرسی انٹرنیشنل

سبق - ۳۰

خ	خا	ـخ

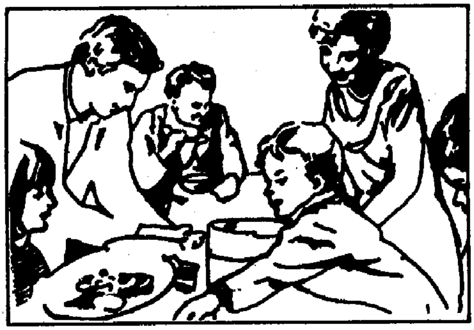

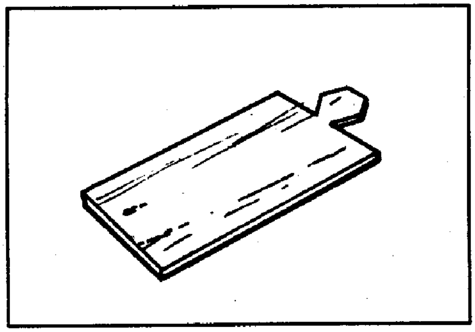

خاندان خا خا

خا خا خا

تختی تی تی

تی تی تی

۱

خاندان	خا
خا	خاندان

۲

تختی	تی
تی	تختی

۳

خ		+	ا	=	خا	
خ	+ ُ	+	د	=	خُد	
ل		+	ڑ	=	لڑ	
ت	+	خ	+	تی	=	تختی

۴

خا
خُد
لڑ
تختی

۵

خا	خو	خُو	خُ
گھا	گھو	گھُو	گھُ
چھا	چھو	چھُو	چھُ
ہا	ہو	ہُو	ہُ

خاندان تختی لڑکے

ایک بھلا خاندان تھا۔ اُس خاندان کے لڑکے نے لِکھنا سِیکھنا چاہا۔ دِل و جان سے اُس نے لِکھنا سِیکھنا چاہا۔ سو تختی لے کر وہ لِکھنے لگا۔ وہ کتاب سے " آ " تا " ے " لِکھتا جاتا تھا۔ ہوتے ہوتے اُس لڑکے کو لِکھنا آیا۔ سو اُس نے کیا کِیا؟ تختی لے کر وہ اپنے یار کے پاس گیا۔ اور لڑکے سے یار نے لکھنا سِیکھا!

کیا تُو نے خُدا کی پاک کتاب سے سِیکھا ہے؟ تُو خُدا کی کتاب لے کر اپنے یار کے پاس جا۔ یار تُجھ سے سِیکھ سکیگا!

۶

لڑکے	لڑ
لڑ	لڑکے

۷

سِیکھنا	سِیکھ
سِیکھ	سِیکھنا

۸

چاہا	چا
چا	چاہا

۹

خُدا	خُد
خُد	خُدا

۱۰

خا
جا
چا

۱۱

لی
ری
قی

۱۲

گا
لگا
یگا

سِیکھنا　چاہا　خُدا　کِیا

متی ۲۸:۱۸-۲۰

سبق - ۳۱

غ	غوَ	غ	آ

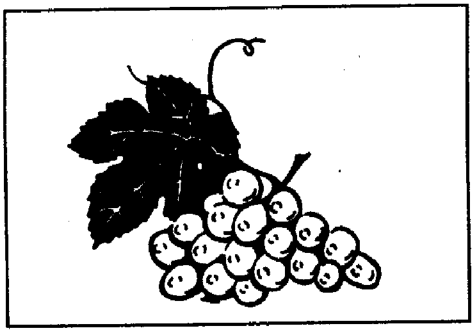

آنگور آنگو آنگو

آنگو آنگو آنگو

باغ با با

با با با

۱

آنگور	گور
گور	آنگور

۲

باغ	با
با	باغ

۳

آ + ن + گ + وُر = آنگور

گ + َ + ی = گئی

م + غ + ر = مغر

غ + وَ = غوَ

۴

آنگو

گئی

مغر

غوَ

۵

آ	اِ	ایۂ	اِیۂ
عَ	عِ	عیۂ	عِیۂ
ڑَ	ڑِ	ڑیۂ	ڑِیۂ
غَ	غِ	غیۂ	غِیۂ

آنگور باغ مغرب

لال لومڑی راہ پر جا رہی تھی۔ یہ راہ باغ کے ساتھ ساتھ جاتی تھی۔ مغرب کی جانِب بھلے آنگور لگے تھے۔ لومڑی کو بھوک لگی۔ اُس کے دِل نے چاہا کہ آنگور پا سکے۔ غور کر کے وہ اُچھلنے لگی۔ اُچھلتے اُچھلتے وہ آنگور پا نہ سکی۔ وہ بے دِل ہو گئی۔ لومڑی نے سوچا، "وہ آنگور بھلے نہ تھے!"

تیرا دِل خُدا کا باغ ہے۔ اُس باغ کا پھل خُدا کی جانب سے ہے اور بھلا ہے۔ یہ پھل نجات، نیکی اَور آرام ہے۔

۶

مغرب	مغر
مغر	مغرب

۷

غوَر	غوَ
غوَ	غوَر

۸

اُچھلتے	اُچھ
اُچھ	اُچھلتے

۹

جانِب	نِب
نِب	جانِب

۱۰

رے
تھے
بے

۱۱

ہو
نو
غوَ

۱۲

آ
اَ
اُ

غوَر گئی جانِب اُچھلتے

۲ پطرس ۱: ۳-۱۱

سبق - ۳۲

ٹ	ٹا	ٹو	آئی

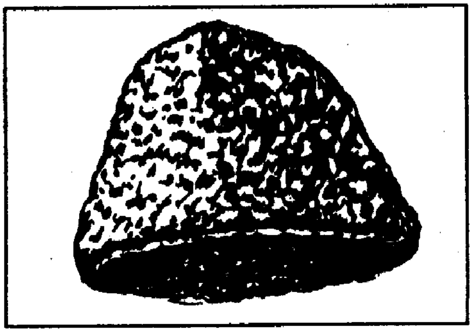

ٹوپی ٹو ٹو

ٹو ٹو ٹو

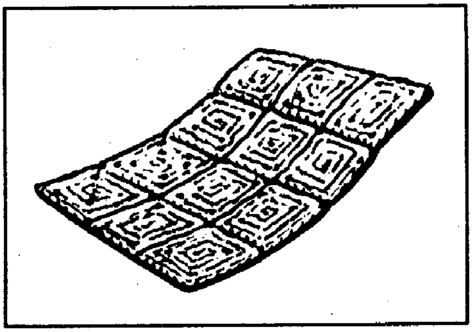

ٹاٹ ٹا ٹا

ٹا ٹا ٹا

۱

ٹوپی	ٹو
ٹو	ٹوپی

۲

ٹاٹ	ٹا
ٹا	ٹاٹ

۳

ٹ + ا = ٹا

ٹ + و = ٹو

آ + ی = آئی

پ + ی = پی

۴

ٹا

ٹو

آئی

پی

۵

ٹا	ٹو	ٹُو	ٹے
جا	جو	جُو	جے
کھا	کھو	کھُو	کھے
گھا	گھو	گھُو	گھے

ٹوپی ٹاٹ آئی

رلانے کا دل خُدا کی بھلائی سے بھرا تھا۔ کام کر کے وہ گھر واپس گیا۔ ٹوپی پہن کر اُس نے ٹاٹ بچھایا تھا۔ اُس نے خُدا کی پاک کتاب لے کر اُس پر غور کیا۔ مگر رلانے کی مَوت آئی۔ اُس کے آسمان پر جانے پر رلانے کے لڑکے نے اُس کی ٹوپی پہن لی۔ اُس نے ٹاٹ بچھایا۔ اَور وہ خُدا کی پاک کتاب پر غور کرنے لگا۔ اُس نے سوچا، "میرا باپ خُدا کی بھلائی سے بھرا تھا۔ میرا دِل خُدا کی بھلائی سے بھرے!"

خُدا کی پاک کتاب پر غور کر۔ تیرا دِل خُدا کی بھلائی سے بھریگا!

۶

آئی	آ
آ	آئی

۷

پہن	پ
پ	پہن

۸

بھرا	بھر
بھر	بھرا

۹

بچھایا	چھا
چھا	بچھایا

۱۰

کِیا
لیا
گیا

۱۱

ٹو
کو
سو

۱۲

پس
پی
پر

بھرا   پہن   بچھایا   مگر

۷

زبور ۱۱۹:۹۷-۱۰۴

سبق-۳۴

دھ	دھا	دُو	ل

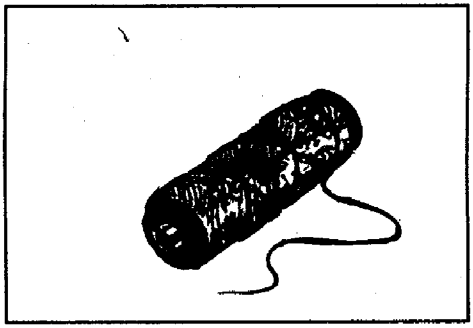

دھاگا دھا دھا

دھا دھا دھا

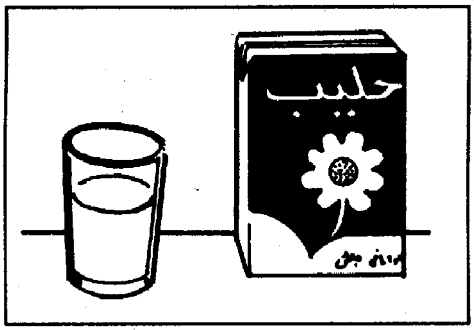

دُودھ دُو دُو

دُو دُو دُو

۱

دھاگا	دھا
دھا	دھاگا

۲

دُودھ	دُو
دُو	دُودھ

۳

د + ھ + ا = دھا

ما + ل = مال

د + ھ = دھ

د + ـُـ + و = دُو

۴

دھا

مال

دھ

دُو

۵

دُو	دا	دیہ	دی
دھُو	دھا	دھیہ	دھی
تھُو	تھا	تھیہ	تھی
جھُو	جھا	جھیہ	جھی

دھاگا دُودھ مال

مالا بے دِل ہو گئی تھی۔ ٹاٹ پر کوٹ پڑا تھا۔ مالا کے ہاتھ میں دھاگا تھا۔ اُس کی ماں گھر میں آئی۔

ماں: "مالا، کیا تو بے دِل ہو گئی ہے؟ کیا بات ہے؟"

مالا: "ماں جی، یہ لالا کا کوٹ ہوگا۔ مگر یہ دھاگا خراب ہے۔ خراب دھاگے سے کوٹ بن نہ سکیگا۔ کیا ہو سکتا ہے۔؟"

ماں: "مالا، آرام کر۔ یہ گرم دودھ پی۔"

مالا گرم دودھ پی کر سو گئی۔ ماں کے ہاتھ سے سارا کام ہو گیا۔ لالا کا کوٹ بھلا تھا!

کیا تُو کام کرتا ہے مگر ناکام ہوتا ہے؟ خدا کے پاس جا اَور بات کر۔ خُدا کے ہاتھ سے تیرا کام بھلا ہوگا!

٦

کوٹ	کو
کو	کوٹ

٧

خراب	خرا
خرا	خراب

٨

بنانا	بنا
بنا	بنانا

٩

ماں	ما
ما	ماں

١٠

تھی
گئی
آئی

١١

سا
با
پا

١٢

کا
کو
کر

میں کوٹ خراب بنانا

فلپیوں ۴: ٦-٧

سبق - ۳۴

ز	ج	زیہ	جِیہ

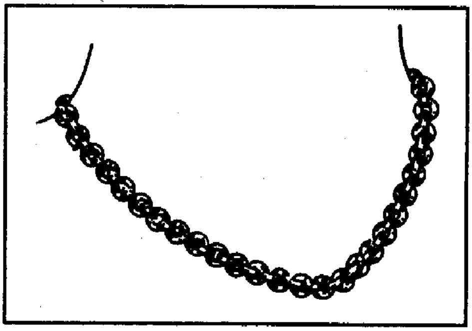

زِنجیر ز ز

ز ز ز

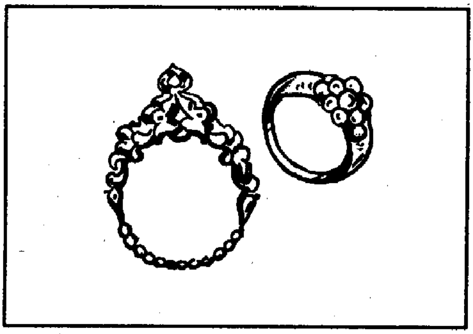

زیور زیہ زیہ

زیہ زیہ زیہ

۱

زِنجیر	جِیہ
جِیہ	زِنجیر

۲

زیور	زیہ
زیہ	زیور

۳

ز + ے + و = زیور

ج + ی = جِیہ

ل + ـِ + چ = لِچ

ج + ا + ے = جائے

۴

زیور

جِیہ

لِچ

جائے

۵

جِیہ	جیہ	جا	جو
زِیہ	زیہ	زا	زو
عِیہ	عیہ	عا	عو
دھِیہ	دھیہ	دھا	دھو

زِنجیر زیور لالِچ

رانی لالچ کرتی تھی۔ وہ زیور کا لالچ کرتی تھی۔اُس نے عَورت کی سونے کی زنجیر دیکھی۔
اَور رانی نے اس سے بات کی، "عَورت سونے کی زنجیر دو!"عَورت نے بے دِل ہو کر یہ بات کی،

"زیور بھارا ہوجائے۔
سونا، لوہا بن جائے۔
جتنا لالچ، اُتنا بھار۔
تُو یہ زنجیر نہ اُتار!"

سونے کی زنجیر لوہے کی بن گئی! لالچ کا بھار رانی پر پڑا تھا!

پاپ بھارا ہے۔وہ لوہے کی زنجیر سا ہے۔ خُدا پاپ کی زنجیر اُتار سکتا ہے!

۶

لالِچ	لِچ
لِچ	لالِچ

۷

اُتنا	نا
نا	اُتنا

۸

جائے	ائے
ائے	جائے

۹

اُتار	تار
تار	اُتار

۱۰

ہَے
ہے
ائے

۱۱

سو
عَو
کو

۱۲

بھا
ہا
ڑا

جائے　　جتنا　　اُتنا　　اُتار

سبق-۳۵

ژا	ٹی	ہُو	میَہ

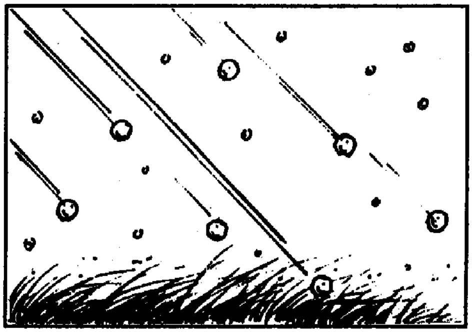

ژالہ ژا ژا

ژا ژا ژا

روٹی ٹی ٹی

ٹی ٹی ٹی

۱

ژالہ	ژا
ژا	ژالہ

۲

روٹی	رو
رو	روٹی

۳

ٹ	+	ی	=	ٹی
ہ	+	ُو	=	ہُو
م	+	ـَے	=	میَہ
ل	+	ہ	=	لہ

۴

ٹی
ہُو
میَہ
لہ

۵

ژا	ژو	ژُو	ژے
زا	زو	زُو	زے
ٹا	ٹو	ٹُو	ٹے
دا	دو	دُو	دے

ژالہ روٹی آمدنی

دو یار تھے۔ آسمان کی جانب دیکھتے وہ بات کر رہے تھے۔ جان نے کہا، "بالے ہو سکتا ہے ژالہ پڑے! ژالہ پڑے تو میرا انگور کا باغ خراب ہو جائے گا۔ جتنا انگور کا باغ خراب ہو جائے گا تو اُتنی آمدنی نہ ہو گی۔ آمدنی نہ ہو تو روٹی نہ ملے گی۔ روٹی نہ ملے گی تو مَیں بھُوکا ہُوں گا۔ مَیں بھُوکا ہوں تو چور بننا پڑے گا۔ چور بننا پڑا تو گولی کھانی پڑے گی۔ ہائے، ہائے!" اُس کے یار بالے نے بات کی، "جان، دیکھو! ژالہ نہ پڑا ہے۔ نہ تم گولی کھاؤ گے مگر روٹی ہی کھاؤ گے!"

تیری سوچ میں کیا ہے؟ مَیں خُدا کا ہُوں؟ وہ مجھ پر کرم کرتا ہے؟ اُس سے نجات ملتی ہے اَور مَیں آسمان پر جاتا ہُوں؟ تیری سوچ بھلی ہو سکتی ہے!

۶

آمدنی	آمد
آمد	آمدنی

۷

بننا	نا
نا	بننا

۸

مَیں	یَہ
یَہ	مَیں

۹

ہُوں	ہُو
ہُو	ہُوں

۱۰

ٹی
گی
گا

۱۱

کھا
ژا
یا

۱۲

ہے
آئے
لے

بننا گولی مَیں ہُوں

عبرانیوں ۱۲:۱-۳

سبق-۳۶

قیہ	ق	ظا	ظ

ظالِم ظا ظا

ظا ظا ظا

قیدَ قو قو

قو قو قو

۱

ظالِم	ظا
ظا	ظالِم

۲

قیدَ	قو
قو	قیدَ

۳

ن + م + ب + ر = نمبر

ظُ + ل + م = ظُلم

ق + ـَے + د = قیدَ

ک + ھ + نے = کھنے

۴

نمبر
ظُلم
قیدَ
کھنے

۵

قیہ	قا	قو قُو
ظیہ	ظا	ظو ظُو
میہ	ما	مو مُو
لیہ	لا	لو لُو

ظالِم قیدَ نمبردار

نیک نمبردار تھا۔ اُس کے گاؤں میں ظالِم کے لئے قانُون تھا۔ گاؤں کے دو آدمی آکر کہنے لگے، "نمبردار جی، آپ کا لالا ظالِم ہے۔ اُس نے ظلِم کِیا۔ آپ کیا کرینگے؟" نمبردار نے لالے کو لانے کے لئے کہا۔ اُس نے یہ کہا، "لالا، تُو نے ظلِم کِیا۔ ظالِم کے لئے قانُون ہے!" لالا رونے لگا۔ نمبر دار نے آہ بھر کر کہا، "تُو قیدَ میں نہ پڑے گا۔ تُو آزاد ہوگا۔ مَیں تیرے لئے قیدَ میں ہُونگا!" لالا آزاد ہوگیا اور اس نے اور ظلِم نہ کِیا۔

خُدا تیرا یار ہے۔ پاپی کے لئے قانُون ہے۔ مگر یسُوع نے تیرے لئے اپنی جان دی! تُو آزاد ہو سکتا ہے۔

۶

نمبردار	دار
دار	نمبردار

۷

کہنے	نے
نے	کہنے

۸

آزاد	اد
اد	آزاد

۹

گاؤں	گا
گا	گاؤں

۱۰

کر
کا
کو

۱۱

آ
یا
جا

۱۲

قیدَ
میـ
تیـ

گاؤں کہنے لئے آزاد

مرقس ۱۲: ۲۹-۳۱

سبق - ۳۷

بھیـ	زہ	یڑ	کھُ

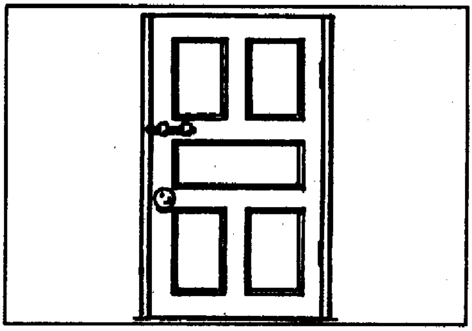

دروازہ زہ زہ

زہ زہ زہ

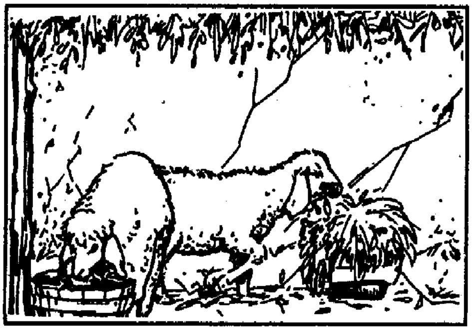

بھیڑ خانہ بھیـ بھیـ

بھیـ بھیـ بھیـ

۱

دروازہ	زہ
زہ	دروازہ

۲

بھیڑ خانہ	بھیـ
بھیـ	بھیڑ خانہ

۳

ب + ھ + ے = بھیـ

ک + ھ + ُ = کھُ

ن + ہ = نہ

ا + پ + ن + ی = اپنی

۴

بھیـ

کھُ

نہ

اپنی

۵

بھَیـ	بھی	بھَ	بھِ
ظَیـ	ظی	ظَ	ظِ
قَیـ	قی	قَیـ	قِی
وَیہ	وی	وَ	وِ

دروازہ بھیڑ خانہ وقت

نیک چرواہا تھا۔ وہ اپنی بھیڑوں کی بھلی دیکھ بھال کرتا تھا۔ مگر ایک چھوٹی بھیڑ نے سوچا، "مَیں آزاد ہونا چاہتی ہوں۔ مغرب کی جانب ہری چراگاہ ہے۔ مَیں اُس بھلی چراگاہ کو جاؤں گی!" بھیڑ خانے کا دروازہ کھُلا تھا۔ وہ کھُلے دروازے میں سے چراگاہ کی جانب بھاگ گئی۔ مگر دروازے کے پاس ایک لومڑی تھی۔ وہ چھوٹی بھیڑ کی جانب اُچھلی! اُسی وقت چرواہا آیا۔ وہ لومڑی کو بھگا کر چھوٹی بھیڑ کو بھیڑ خانے میں واپس لایا۔ اُس وقت سے وہ بھیڑ نیک چرواہے کے ساتھ ساتھ رہی۔

خُدا تیرا چرواہا ہے جو تیری بھلی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اُس کے ساتھ ساتھ چل اور پاپ سے بچ!

۶

چھوٹی	چھو
چھو	چھوٹی

۷

وقت	قت
قت	وقت

۸

دیکھ بھال	بھال
بھال	دیکھ بھال

۹

کھُلے	لے
لے	کھُلے

۱۰

لے
لا
لو

۱۱

مگر
مغر
مڑ

۱۲

کھُ
چھُو
بھا

کھُلے دیکھ بھال چھوٹی بھیڑ

رُومیوں ۱۲:۲-۳

سبق - ۳۸

لّی	تّا	ہیَ

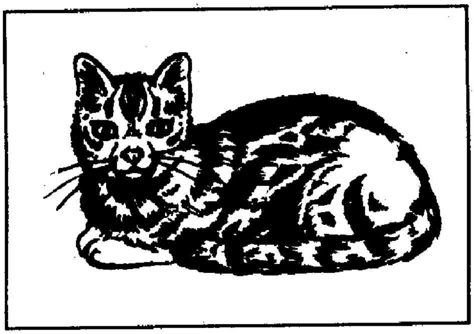

بِلّی لّی لّی

لّی لّی لّی

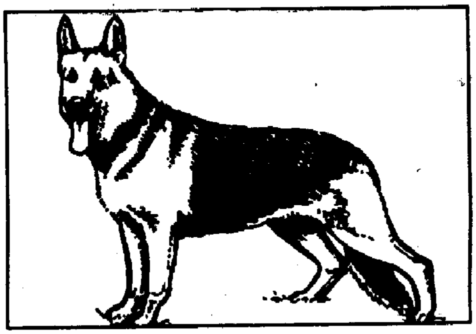

کُتّا تّا تّا

تّا تّا تّا

۱

بِلّی	لّی
لّی	بِلّی

۲

کُتّا	تّا
تّا	کُتّا

۳

ہ + یَ = ہیَ

ل + ل = لّ

ت + ت = تّ

ا + ی = ائی

۴

کُتّا

ہیَ

بِلّی

ائی

۵

بیَ	چیَ	سیَ	پیَ
تیَ	ٹیَ	دیَ	کیَ
بیہ	چیہ	سیہ	
تِیہ	ٹِیہ	دِیہ	کِیہ

بِلّی کُتّا ایک

بالے کے گھر میں ایک بِلّی اور ایک کُتّا تھا۔ بالا اُن کو پیار کرتا تھا۔ مگر کتّے کے دِل میں آیا، "بالا بلّی سے زیادہ پیار نہ کرے۔" پر بِلّی نے یہ نہ سوچا۔ اَور کُتّے کے ساتھ کھیلنا چاہا۔ اُس وقت جنگل سے ایک جنگلی کُتّا آیا۔ اور کتّے کو کھانا چاہا! بِلّی نے یہ دیکھ لیا۔ اُس نے کُتّے کے اُوپر اُچھل کر کُتّے کی جان بچائی۔ کُتّے نے کہا، "تُو چھوٹی ہے مگر تُو نے میری جان بچائی ہے۔ اِس وقت سے ہم یار ہَیں!"

کیا آپ اپنے پڑوسی کے یار ہَیں؟ خُدا کی پاک کتاب میں لِکھا ہے " آپ اپنے پڑوسی کی دیکھ بھال کریں۔"

۶

ایک	ایہ
ایہ	ایک

۷

زِیادہ	زِیا
زِیا	زِیادہ

۸

پڑوسی	پڑ
پڑ	پڑوسی

۹

اُوپر	اُو
اُو	اُوپر

۱۰

ہا
تا
پا

۱۱

ائ
اُو
اُ

۱۲

جی
لی
کی

ہَیں زِیادہ پڑوسی اُوپر

۱۔یُوحنا ۴:۱۹-۲۱

سبق - ۳۹

مچھ	ض	ضا	ح	حَو

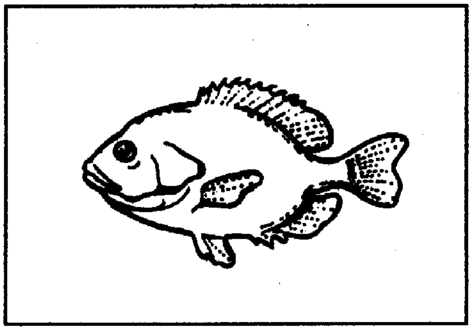

مچھلی   مچھ   مچھ

مچھ   مچھ   مچھ

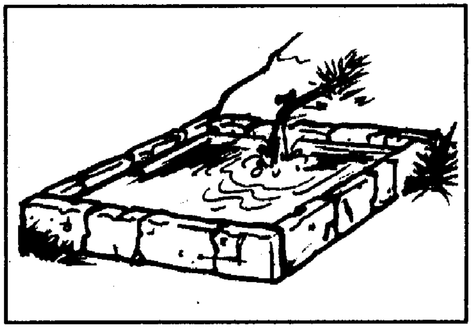

حَوض   حَو   حَو

حَو   حَو   حَو

۱

مچھلی	مچھ
مچھ	مچھلی

۲

حَوض	حَو
حَو	حَوض

۳

م + چ + ھ = مچھ

ن + م + ک = نمک

م + ز = مز

س + ی + ح = سیح

۴

مچھ

نمک

مز

سیح

۵

حَو	ضَو	لَو	مَو
قَو	کھَو	گھَو	چھَو
حِیَ	ضِیَ	لِیَ	مِیَ
قِیَ	کھِیَ	گھِیَ	چھِیَ

مچھلی   حَوض   پکڑنے

لال مچھلی پکڑنے گیا۔ اُس نے حَوض میں اپنا جال لگایا۔ بچھائے ہوئے جال میں ایک چھوٹی مچھلی آئی۔ مچھلی نے کہا، "مُجھے نہ لے کر جاؤ۔ مَیں چھُوٹی ہُوں! مجھے آزاد کرو!" مگر لال نے کہا، "کیا تُو ضائع ہوگی؟ تجھُے نہ لے کر گیا تو تُو واپس نہ آئے گی!" سو لال حَوض میں سے پکڑی ہوئی مچھلی کو لے گیا۔ اُس نے مچھلی کو نمک کے ساتھ کھایا اور اسکو مزہ آیا!

یسُوع مسیح نے کہا، "تُم نمک ہو۔ اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کام کا نہ ہوگا۔" آپ کا نیک کام ضائع نہ ہوگا!

۶

ضائع	ضا
ضا	ضائع

۷

پکڑنے	پکڑ
پکڑ	پکڑنے

۸

مسیح	سیح
سیح	مسیح

۹

مزہ	مز
مز	مزہ

۱۰

چھ
مچھ
چھا

۱۱

آئے
آؤں
چھائے

۱۲

نے
گے
لے

ضائع نمک مزہ مسیح

اِفسیوں ۲:۸-۱۰

سبق - ۴۰

ں٘	حک

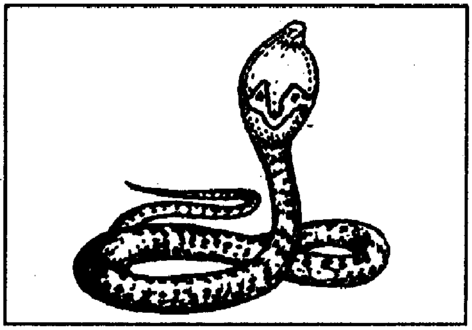

سان٘پ ان٘پ ان٘پ

ان٘پ ان٘پ ان٘پ

حِکیم حک حک

حک حک حک

۱

سان٘پ	ن٘پ
ن٘پ	سان٘پ

۲

حِکیم	حک
حک	حِکیم

۳

ح + ک = حک

ک + ی = کیِ

ن + ہ + یں = نِہیں

ہ + ی + ے = ہیے

۴

حک

کیِ

نِہیں

ہیے

۵

حا	حو	حُو	حیہ
ضا	ضو	ضُو	ضیہ
ژا	ژو	ژُو	ژیہ
ظا	ظو	ظُو	ظیہ

سان٘پ حِکیم نِہیں

ایک گاؤں تھا۔ گاؤں کے نمبردار نے قانون بنایا تھا۔ نمبردار نے سارے سانپ ہلاک کرنے کو کہا۔ مگر ایک آدمی نے کہا، "مَیں قانون پر نہیں چلوں گا۔ سانپ ہلاک کرنا میرا کام نہیں"۔ سو اُس کے گھر کے پاس ایک سانپ آیا۔ وہ ہلاک نہ ہُوا۔ اُس آدمی کا کاکا گھر کے پاس کھیل رہا تھا۔ سانپ نے اُس کو کاٹا۔ اُس کا باپ کاکا کو لے کر حکیم کے پاس گیا۔ مگر حکیم اُس کو بچا نہ سکا۔ ہائے ہائے کرتے کرتے اُس کے باپ نے کہا، "اگر میں قانون پر چلتا تو میرا کاکا بچتا!"

خُدا نے حکومت دی ہے۔ حکومت بھلے قانون بناتی ہے۔ مسیحی لوگوں کو قانون پر چلنا چاہیئے۔

۶

ہلاک	لاک
لاک	ہلاک

۷

چاہیئے	ہیئے
ہیئے	چاہیئے

۸

کاٹا	ٹا
ٹا	کاٹا

۹

حکُومت	حکُو
حکُو	حکُومت

۱۰

حُو
کُو
نُو

۱۱

جی
فی
ہی

۱۲

لے
لو
لا

کاٹا حکُومت چاہیئے ہلاک

رُومیوں ۱۳: ۱-۷

سبق-۴۱

سُو	نُو	وُ

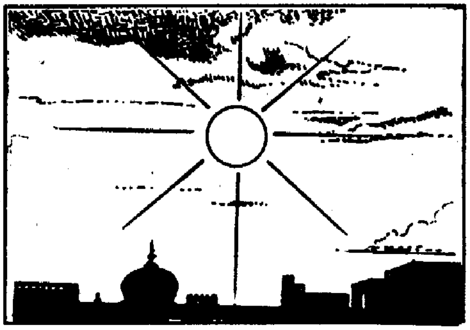

سُورج سُو سُو

سُو سُو سُو

چاند ند ند

ند ند ند

۱

سُورج	سُو
سُو	سُورج

۲

چاند	ند
ند	چاند

۳

س + وُ = سُو

ن + وُ = نُو

ے + ن + گے = ینگے

آ + ے + ں = آئیں

۴

سُو

نُو

ینگے

آئیں

۵

سُو	نُو	سَو	نَو
ژُو	رُو	ژُو	رَو
گُو	چھُو	گَو	چھَو
گُو	گھُو	گَو	گھَو

سُورج چاند راضی

ایک چھوٹا سا تارا تھا۔ سُورج اُس کا باپ تھا۔ چاند بی بی اُس کی ماں تھی۔ سُورج کے پاس تارا راضی ہوتا تھا۔ اُس نے سوچا، "میرے باپ کا نُور کتنا ہے!" مگر سُورج نے سوچا، "میرے تارے کا نُور کتنا پیارا ہے!" اُس نے تارے کو بتایا، "چاند کے پاس جا۔ لوگ تیرا پیارا نُور دیکھینگے!" تارا راضی نہ ہوا۔ پھر بھی وہ چاند کے پاس گیا۔ اُس نے ایک ایک کو راضی کِیا۔

کیا تُو مسیح کا ہے؟ تُو خُدا کا تارا ہے! تیری نیکی سے نُور ہوتا ہے۔ پاپی نُور دیکھ کر خُدا کے پاس آئیں۔

۶

دیکھینگے	ینگے
ینگے	دیکھینگے

۷

آئیں	یں
یں	آئیں

۸

راضی	ضی
ضی	راضی

۹

کِتنا	نا
نا	کِتنا

۱۰

یں
ول
وگ

۱۱

خُدا
اند
آس

۱۲

سُو
نُو
تُو

نُور کِتنا دیکھینگے آئیں

فِلپیّوں ۲: ۱۴-۱۶

سبق - ۴۲

ش	شیـ	ٹھا	مِیـ

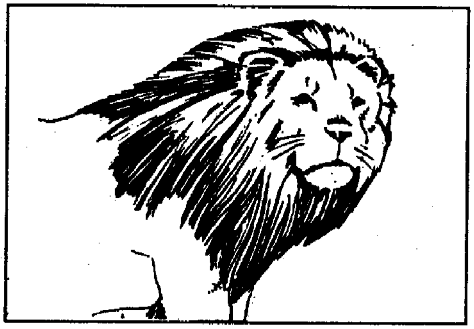

شیر شیـ شیـ

شیـ شیـ شیـ

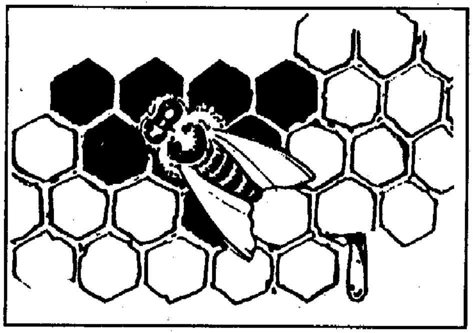

شہد شہـ شہـ

شہـ شہـ شہـ

۱

شیر	شیـ
شیـ	شیر

۲

شہد	شہـ
شہـ	شہد

۳

ش +	ے +	ر	=	شیر
ش +	ہ +	د	=	شہد
ٹ +	ھ +	ا	=	ٹھا
م +	ی		=	مِیـ

۴

شیر
شہد
ٹھا
مِیـ

۵

بوَ	ٹوَ	بَ	دَ
پوَ	جوَ	پَ	چَ
خوَ	چوَ	تَ	جَ
توَ	دوَ	ٹَ	حَ

شیر شہد مِیٹھا

"کھانے والے میں سے کھانا آتا ہے۔
اَور زور آور میں سے مِٹھاس آتی ہے۔"

ایک شیر آدمی کو کاٹنے لگا۔ وہ آدمی خُدا کے زور سے بھرا تھا۔ اس میں اتنا زور تھا کہ اُس کے ہاتھوں سے شیر ہلاک ہُوا۔ اَور وہ آدمی چلا گیا۔ اُس کی واپسی پر اُس نے شیر کی لاش کو دیکھنا چاہا۔ شیر کی لاش میں شہد بن رہا تھا! وہ مِیٹھا شہد تھا۔ آدمی نے ہاتھ میں مِیٹھا شہد لے لِیا۔ کھاتے ہوئے اُس نے یہ سوچا، "کھانے والے میں سے تو کھانا آتا ہے۔ اَور زور آور میں سے مِٹھاس آئی ہے۔"

شہد سے کیا مِیٹھا ہے؟ خُدا کا پیار! خُدا کا پیار کِتنا ہے! تُو اِتنا پیار لوگوں سے کر۔

٦

مِٹھاس	مِٹھ
مِٹھ	مِٹھاس

٧

لاش	اش
اش	لاش

٨

مِیٹھا	ٹھا
ٹھا	مِیٹھا

٩

زور آور	آور
آور	زور آور

١٠

چلا
ہلا
تنا

١١

وں
تھوں
یں

١٢

کیا
پیا
لگا

زور آور　　لاش　　مِٹھاس　　والے

اکرِنتھیوں ۱۳:۱-۷

سبق ۔ ۴۳

دے	قی	ـقـ	بُ

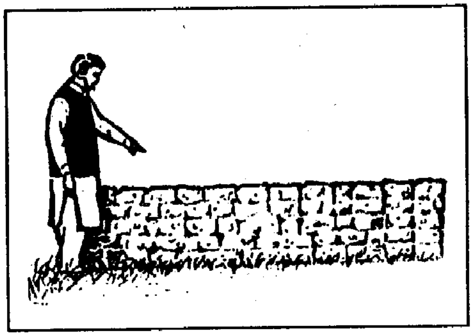

بُنیاد بُن بُن

بُن بُن بُن

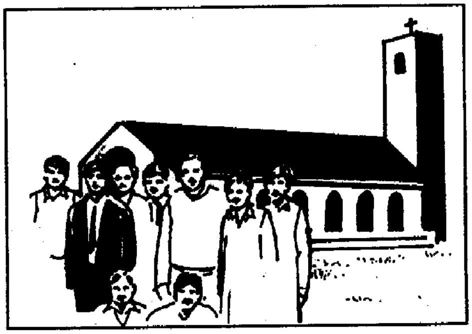

کِلیسیا کِلی کِلی

کِلی کِلی کِلی

۱

بُنیاد	یاد
یاد	بُنیاد

۲

کِلیسیا	کِلی
کِلی	کِلیسیا

۳

ق + ی = قی

ف + ض + ل = فضل

ک + ل + ی = کِلی

ح + ق + ی = حقِی

۴

قی

فضل

کِلی

حقِی

۵

ضِی	ضَ	ضُ	ضے
قِی	قَ	قُ	قے
ژِی	ژَ	ژُ	ژے
ڈھِی	ڈھَ	ڈھُ	ڈھے

بُنیاد کِلیسیا پکّی

فضل نام کا ایک لڑکا تھا۔ وہ گھر بنا رہا تھا۔ وہ حقیقی گھر نہ تھا مگر ریت سے بنا تھا۔ دو لڑکے آئے۔ وہ پاپی تھے۔ وہ نرم گھر پر اُچھلنے لگے۔ فضل کا گھر خراب ہُوا۔ سو فضل ایک اَور گھر بنانے لگا یہ گھر ریت سے بنا نہ تھا بلکہ پکّا تھا۔ اُس گھر کی بُنیاد تھی! یہ بُنیاد پکّی تھی۔ وہ پاپی لڑکے واپس آئے۔ اَور گھر پر اُچھلنے لگے۔ کیا ہُوا؟ اُس گھر کی بُنیاد پکّی تھی۔ وہ خراب نہ ہُوئی۔ وہ لڑکے رو کر بھاگ گئے۔

یسُوع مسیح حقیقی بُنیاد ہے۔ وہ پکّی بُنیاد ہے۔ مسیح کی کلِیسیا اُس پر بنی ہے۔ وہ ہلاک نہیں ہو گی۔

۶

پکّی	کی
کی	پکّی

۷

فضل	ضل
ضل	فضل

۸

ریت	یت
یت	ریت

۹

نرم	نر
نر	نرم

۱۰

دے
کے
یہ

۱۱

کا
کی
قی

۱۲

بُ
دو
ہُو

نرم ریت فضل حقِیقی

افِسیوں ۲: ۱۹-۲۲

سبق - ۴۴

ڈ	ڈا	اِ یٖ	ہ

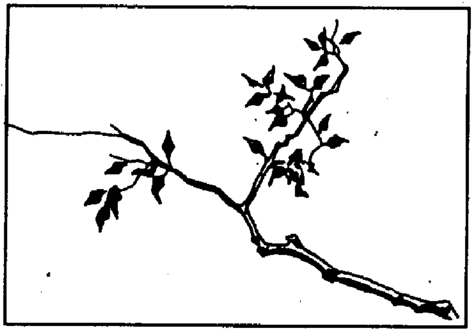

ڈالی ڈا ڈا

ڈا ڈا ڈا

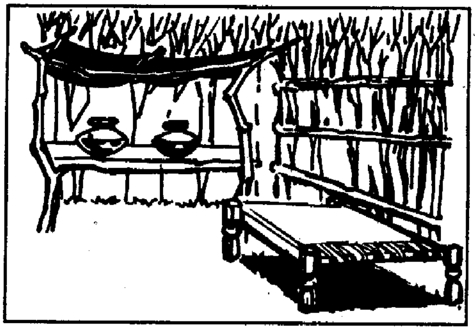

ڈیرا ڈیٖ ڈیٖ

ڈیٖ ڈیٖ ڈیٖ

۱

ڈالی	ڈا
ڈا	ڈالی

۲

ڈیرا	ڈیر
ڈیٖ	ڈیرا

۳

چ + ا + و = چاؤ

ب + ہُ + ت = بہُت

ش + م + ن = شمن

ا + ی + م = اِیم

۴

چاؤ

بہُت

شمن

اِیم

۵

ٹھو	ٹھُو	ٹھَو	ٹھیٖ
شو	شُو	شَو	شیٖ
ڈو	ڈُو	ڈَو	ڈیٖ
غو	غُو	غَو	غیٖ

ڈالی ڈیرا بدل

جان اَپنے ڈیرے میں تھا- وہ آگ میں ڈالی ڈال رہا تھا- ایک آدمی نے کہا، "بچاؤ، بچاؤ!" جان دروازے کے پاس گیا- اُس نے اَپنے دشمن بالے کو دیکھا- "بالے! کیا تُو میرے ڈیرے پر آیا ہے؟ چلا جا!" بالے نے کہا، "جان، بچاؤ! بہت سردی ہے- مَیں ہلاک ہُونگا!" مگر جان نے یہ کہا، "دُشمن، چلا جا!" آگ دیکھ کر بالے نے کہا، "ڈالی، ڈالی ڈالنے سے آگ بُہت ہوتی ہے- دُشمنی کو یاری میں بدل دے تو ایک ایک کا بھلا ہوگا!" جان نے بالے کو آنے دیا- وہ دونوں یاری کر کے بھلے کام کرنے لگے-

کیا تُو اِیمان لایا ہے؟ کیا تیرا دُشمن اِیمان لایا ہے؟ دُشمنی کو یاری میں بدل اَور ایک ایک کا بھلا کر!

۶

اِیمان	اِی
اِی	ایمان

۷

بدل	بد
بد	بدل

۸

بُہت	بُہ
بُہ	بُہت

۹

دُشمن	من
من	دُشمن

۱۰

ڈا
ڈیِ
در

۱۱

دِیا
گیا
کیا

۱۲

دو
بُہ
ول

دُشمن سردی بُہت اِیمان

اِفسیوں ۲:۱۱-۱۸

سبق - ۴۵

خوا	ۃ	ۂ	ث

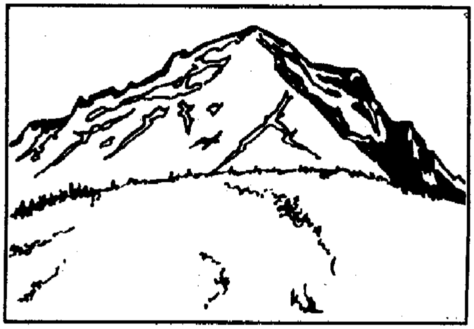

پہاڑ پہا پہا

پہا پہا پہا

ثمر ثم ثم

ثم ثم ثم

۱

پہاڑ	پہا
پہا	پہاڑ

۲

ثمر	مر
مر	ثمر

۳

ث + م + ر = ثمر

با + ی + بل = بائبل

ک + ث + ر = کثر

خ + و + ا = خوا

۴

ثمر

بائبل

کثر

خوا

۵

ثے	ث	ثَ	ثُ
ڈے	ڈِ	ڈَ	ڈُ
شے	شِ	شَ	شُ
کھے	کھِ	کھَ	کھُ

پہاڑ ثمر بائبل

یہ حقیقی بات ہے۔ مغرب کی جانِب ایک بہُت بھلا باغ لگا تھا۔ وہ پہاڑ پر لگایا گیا تھا۔ گرمیوں میں مسیحی اُس باغ میں جاتے تھے۔ وہ باغ کا ثمر کثرت سے کھاتے تھے اَور حَوض کے پاس آرام کرتے تھے۔ اُس وقت وہ بائبل سے سیکھتے تھے اَور اپنی اپنی جان خُدا کے آسمانی ثمر سے بھرتے! رات کو وہ مِل کر پہاڑ کے اُوپر گئے۔ اُوپر سے شہر نظر آیا۔ شہر دیکھ کر وہ شہریوں کے لئے خُدا سے درخواست کرنے لگے۔ درخواست کر کے وہ اُس بھلے باغ میں واپس گئے۔

کِلیسیا خُدا کا باغ ہے۔ اَور خُدا کے لئے باغ میں ثمر لگنا چاہئے۔ تیری جان کا ثمر کیا کیا ہے؟

۶

بائبل	بل
بل	بائبل

۷

نظر	ظر
ظر	نظر

۸

شہر	ہر
ہر	شہر

۹

درخواست	خواست
خواست	درخواست

۱۰

مِل
بل
کل

۱۱

قی
حی
تھی

۱۲

خوا
یا
را

کثرت شہر نظر درخواست

یُوحنّا ۱۵: ۹-۱۷، ۱پطرس ۲: ۴-۵

سبق - ۴۶

ئی	کلا

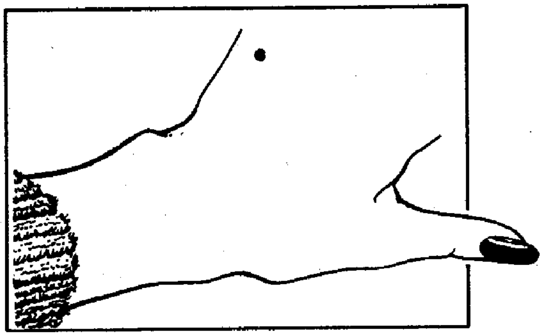

کلائی ئی ئی

ئی ئی ئی

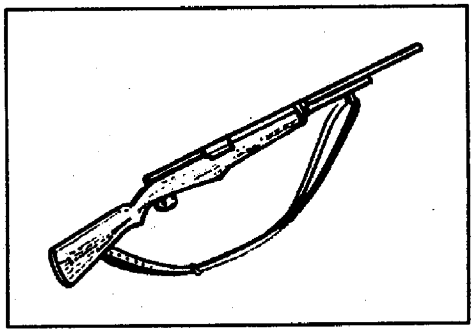

بندوق وق وق

وق وق وق

۱

کلائی	ئی
ئی	کلائی

۲

بندوق	وق
وق	بندوق

۳

ل + ا + ی = لائی	
ک + ل + ا = کلا	
ب + ن + د = بند	
ب + ھ + ی = بھی	

۴

لائی
کلا
بند
بھی

۵

خیَ	ڑیَ	عیَ	میَ
کھیَ	جھیَ	آیَ	شیَ
گھیَ	چھیَ	نیَ	ثیَ
دھیَ	تھیَ	چیَ	زیَ

کلائی بندوق چلائی

تاج خان کے گھر کا نگہبان تھا۔ اُس کے پاس بندُوق تھی۔ ایک رات چور نے خان کے گھر آنا چاہا تاکہ زیور لے جائے۔ مگر تاج نے بندُوق چلائی اَور چور بھاگ گیا۔ تاج نے بھاگ کر اُسے کلائی سے پکڑا! اُسے کلائی سے پکڑ کر تاج خان کے پاس گیا۔ چور نے درخواست کی، "مجھے جانے دے!" خان نے اُس کو کہا، "تُو قید کے لائق ہے۔ مَیں تجھے قید میں ڈالونگا۔" اُس نے تاج سے کہا، "تُو بھی لائق نگہبان ہے۔"

خُدا نے کلِیسیا کو نگہبان دیئے ہیں تاکہ وہ مسیحوں کی جان کو ہلاک ہونے سے بچائیں۔ اور اُن کو حق کی راہ پر لے جائیں۔

۶

چلائی	لائی
لائی	چلائی

۷

لائق	لا
لا	لائق

۸

حق	ق
ق	حق

۹

خان	خا
خا	خان

۱۰

خا
قا
کا

۱۱

سے
تے
نے

۱۲

کی
ی
ئ

لائق حق خان بھی

۱-تیمُتھیُس ۳: ۱-۷

سبق - ۷۴

ذ	ۃ	یٰ	کوٗ

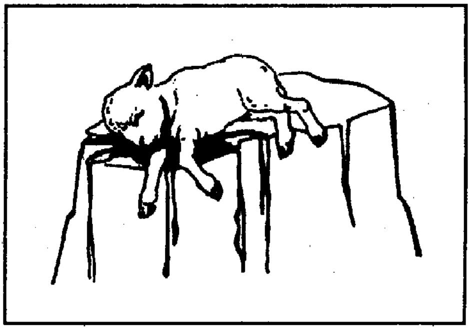

ذبح ذ ذ

ذ ذ ذ

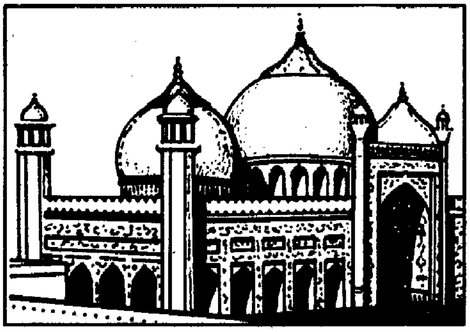

مسجد جد جد

جد جد جد

۱

ذبح	ذ
ذ	ذبح

۲

مسجد	جد
جد	مسجد

۳

ت + ہ + ہ = تہہ

ب + ح = بح

م + ذ = مذ

ن + م + ا = نما

۴

تہہ

بح

مذ

نما

۵

ذا	ذو	ذُو	ذَو
ثا	ثو	ثُو	ثَو
بھا	بھو	بھُو	بھَو
جھا	جھو	جھُو	جھَو

ذبح مسجد مُوسیٰ

مُوسیٰ نرم دِل، مذہبی آدمی تھا۔ وہ گاؤں کی مسجد میں نماز کے لئے جاتا تھا۔ مسجد میں نماز کے لئے جاتے ہوئے اُس نے گاؤں کے بھوکوں کو دیکھا۔ اُس نے اَپنے یار داؤد کو کہا، "مَیں اپنی زکٰوۃ کا مال اِن کو دُونگا!" اُس نے بھیڑوں کو ذبح کیا۔ اور اِن میں سے اَور زکٰوۃ کے مال میں سے مُوسیٰ نے بھوکوں کو کھانا، پھَل اَور دوا دی۔ داؤد اَور سارے گاؤں نے کہا، "مُوسیٰ بھلا پڑوسی ہے!"

خُدا کی کلِیسیا میں نرم دِل، مذہبی اور مال دار آدمی ہَیں۔ یہ ساری کلِیسیا کے بھلے کے لئے ہَیں۔ آپ کلِیسیا کے لئے کیا بھلائی کر سکتے ہَیں؟

۶

زکٰوۃ	کٰو
کٰو	زکٰوۃ

۷

مُوسیٰ	سیٰ
سیٰ	مُوسیٰ

۸

داؤد	دا
دا	داؤد

۹

مذہبی	مذ
مذ	مذہبی

۱۰

ۃ
تھ
تھا

۱۱

سا
سیٰ
سی

۱۲

آئی
آؤں
اُو

زکٰوۃ مذہبی نماز داؤد

اکرنتھیوں ۱۲: ۴-۳۱

سبق-۴۸

ف	فا	ـفـ	ڈھ

برف رف رف

رف رف رف

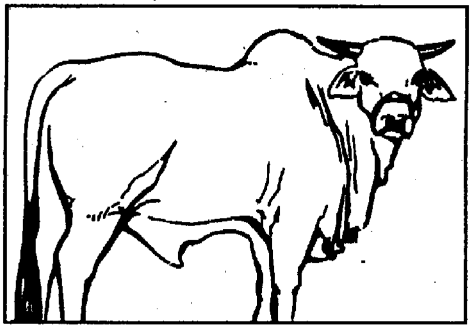

بَیل یَل یَل

یَل یَل یَل

۱

برف	رف
رف	برف

۲

بَیل	یَل
یَل	بَیل

۳

س + ف + ر = سفر

ن + ڈ + ا = نڈا

م + ش + ا = مشا

ب + ےَ + ل = بَیل

۴

سفر

نڈا

مشا

بَیل

۵

فا	فو	فُو	فَو
فیہ	فِیہ	فَیہ	فی
ذا	ذو	ذُو	ذَو
ذیہ	ذِیہ	ذَیہ	ذی

برف بَیل سفر

سردی میں ایک خاندان بَیل گاڑی پر سفر کر رہا تھا۔ اُس کے ساتھ ساتھ ایک لڑکا اور اُس کا کُتّا جا رہا تھا۔ وہ دریا کے پاس آیا۔ پانی کم تھا مگر برف سا ٹھنڈا تھا۔ سو سارے خاندان نے اَور لڑکے نے بَیل گاڑی پر دریا پار کیا۔ پار کر کے لڑکے نے کُتّے کو دیکھا۔ کُتّے نے دریا کو پار نہ کیا۔ ایک آدمی نے کہا، "کتے کو چھوڑ دو!" مگر لڑکا برف کے ٹھنڈے پانی میں واپس گیا۔ وہ کتّے کو لے کر واپس آیا۔ وہ کِتنا مِثالی لڑکا تھا!

یہ حقیقت ہے کہ کچھ آدمی جو سالوں سے مسیحی ہَیں اُن کو مِثالی ہونا چاہیئے۔ اُن کو مسیحِیوں کے لئے اِیمان اور نیکی کی مِثال ہونا چاہیئے۔

٦

سفر	ف
ف	سفر

٧

چھوڑ	چھو
چھو	چھوڑ

٨

ٹھنڈا	ٹھ
ٹھ	ٹھنڈا

٩

مِثالی	مِثا
مِثا	مِثالی

١٠

ڈے
آئے
تھے

١١

ٹھ
ٹا
تی

١٢

ثا
سا
سے

ٹھنڈا پار چھوڑ مِثالی

سبق - ۴۹

ٹ	لعہ	گِ	چھ

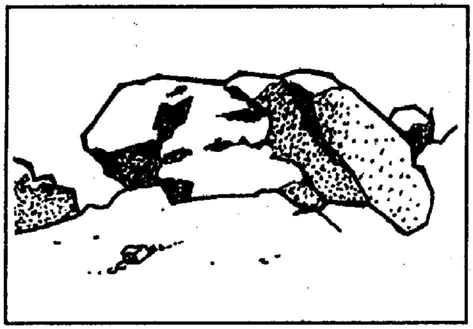

چٹان چٹا چٹا

چٹا چٹا چٹا

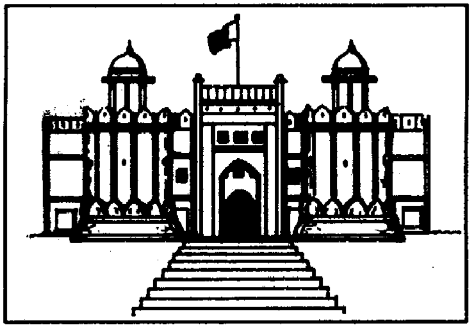

قلعہ لعہ لعہ

لعہ لعہ لعہ

۱

چٹان	چٹا
چٹا	چٹان

۲

قلعہ	لعہ
لعہ	قلعہ

۳

مُ + ط + ا = مُطا

م + ح + فُو = محفُو

پ + ی + چھا = پیچھا

ل + ع + ہ = لعہ

۴

مُطا

محفُو

پیچھا

لعہ

۵

فَ	فُ	فِ	فے
ذَ	ذُ	ذ	ذے
ڈَیہ	ڈُیہ	ڈِیہ	ڈی
قیہ	قیہ	قِیہ	قی

چٹان قلعہ رکھنا

"خُدا میری چٹان اَور میرا قلعہ ہے۔
مَیں اُس پر ایمان رکھُونگا۔۔۔۔"

داوَد نام کا ایک چرواہا تھا۔ وہ اپنی بھیڑوں کی مثالی نگہبانی کرتا تھا۔ خُدا نے کہا، "تُو میرے دِل کے مطابق ہے۔ تُو میری بھیڑوں کا چرواہا بنیگا۔" سو اس حکومت کا راجا داوَد کا دُشمن بن گیا۔ وہ داوَد کا پیچھا کرنے لگا۔ راجا سے داوَد بھاگا اور قلعوں میں اور پہاڑوں میں رہا۔ راجا اپنی دُشمنی کے مُطابِق داوَد کا پیچھا کرتا رہا۔ مگر خدُا اپنے پیار کے مُطابِق داوَد کو محفوظ کرتا رہا۔ وہ داوَد کی حقیقی چٹان اَور حِقیقی قلعہ تھا۔

کلِیسیا میں مثالی عورتوں کو بھلی باتیں سکھانا چاہئیں تاکہ عورتیں اپنے خاندان سے پیار رکھیں اَور بھلائی کریں۔

۶

پیسچھا	چھا
چھا	پیسچھا

۷

محفُوظ	فُوظ
فُوظ	محفُوظ

۸

مُطابِق	مُطا
مُطا	مُطابِق

۹

رکھنا	رکھ
رکھ	رکھنا

۱۰

من
بن
ان

۱۱

گر
کر
چر

۱۲

ہا
گا
وا

محفُوظ گِرنا مُطابِق پیسچھا

طِطس ۲:۳-۵

سبق ۔ ۵۰

ص	صا	حی

صُراحی صُر صُر

صُر صُر صُر

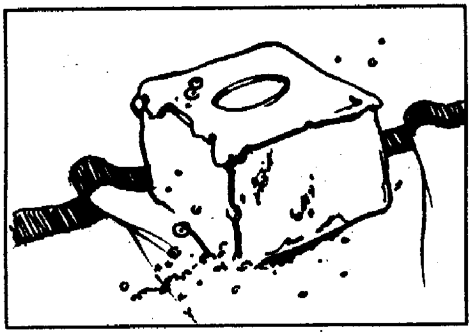

صابُن صا صا

صا صا صا

۱

صُراحی	صُر
صُر	صُراحی

۲

صابُن	صا
صا	صابُن

۳

ص	+	ُ	+	ر	=	صُر
ن	+	ی	+	چے	=	نیچے
ح			+	ی	=	حی
ص			+	ا	=	صا

۴

صُر

نیچے

حی

صا

۵

صا	صو	صُو	صَو
صیَ	صَیَ	صِیَ	صی
صَ	صُ	صِ	صے
صَو	صیَ	صا	صی

صُراحی صابُن صاف

ایک عَورت تھی جِس نے کام کرنا نہ چاہا۔ وہ کہتی رہی، "کوَن جانیگا؟" گھر صاف کر کے وہ ساری مَیل ٹاٹ کے نیچے رکھتی تھی۔ اَور وہ کہتی رہی، "کوَن جانیگا۔" وہ صابن سے کپڑے صاف نہ کرتی تھی۔ وہ کہتی رہی، "کوَن جانیگا؟" پانی لے کر وہ مَیلی صُراحی میں ڈالتی تھی۔ اَور وہ کہتی رہی، "کوَن جانیگا؟" اُس کے خاندان کا گھر، کپڑے اَور صُراحی مَیلے تھے۔ اور سارے پڑوسی جانتے تھے!

خُدا کی پاک کتاب کے مُطابق عَورتوں کو اپنے خاندانوں سے پیار کرنا چاہیئے!

۶

مَیل	یَل
یَل	مَیل

۷

کوَن	کو
کو	کوَن

۸

صاف	صاف
صا	صا

۹

نیچے	چے
چے	نیچے

۱۰

سا
صا
صُو

۱۱

یگا
مُطا
کِتا

۱۲

ہا
ڈا
چا

کوَن نیچے جِس مَیل

۱ پطرس ۳: ۱-۶

سبق - ۵۱

آوٗ	پھُ	پَو	گُ

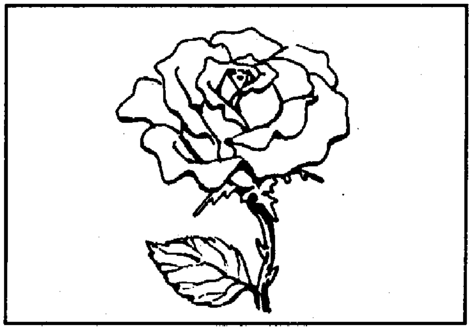

پھُول پھُو پھُو

پھُو پھُو پھُو

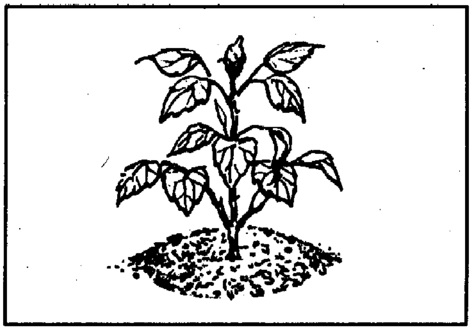

پَودا پَو پَو

پَو پَو پَو

۱

پھُول	پھُو
پھُو	پھُول

۲

پَودا	پَو
پَو	پَودا

۳

آ + و + ء = آوٗ

پُ + ھ = پھُ

ب + ص + وُ = بصُو

گُ + ز = گُز

۴

آوٗ

پھُ

بصُو

گُز

۵

پھا	پھو	پھُو	پھَو
پھیِ	پھِیِ	پھِیِ	پھی
پھ	پھُ	پھِ	پھے
پھو	پھے	پھِی	پھا

پھُول پَودا گُلاب

ایک گلاب کا پَودا تھا۔ اُس کے پھول کتنے خوبصُورت تھے۔ ایک لڑکی اُس پَودے کے باغ میں سے گُزر رہی تھی۔ وہ پھُول دیکھ کر پَودے کے پاس آئی۔ اُس نے پَودے سے درخواست کی، "میرا لالا شادی کریگا۔ مَیں اُس کے لئے تجھ سے سارے پھول لُوں۔" نیک پَودے نے کہا، "آؤ، آؤ۔ میرے سارے پھُول لو!" سارے خوبصُو رت پھول لے کر لڑکی گزُر گئی۔ پَودے کے پڑوسی نے کہا، "تیری خوبصورتی چلی گئی ہے!" کیا یہ حِقیقت تھی؟ بعد میں جہاں ایک گلاب کا پھُول تھا، دو پھُول اور لگے!

بائبل کے مُطابق، "وہ جو بہت بوتا ہے بہت کاٹیگا!" کثرت سے دیں، راضی ہو کر دیں اَور خُدا بھی آپ سے راضی ہو گا!

۶

صُورت	صُو
صُو	صُورت

۷

آؤ	آ
آ	آؤ

۸

جہاں	اں
اں	جہاں

۹

گلاُب	گلاُ
گلاُ	گلاُب

۱۰

آؤ
آئی
گئی

۱۱

ضی
کی
تھی

۱۲

لڑ
پڑ
کثر

گزر خُوبصُورت جہاں بوتا

۲ کرنتھیوں ۹: ۶-۱۵

سبق - ۵۲

ط	طا	طو	گیہ

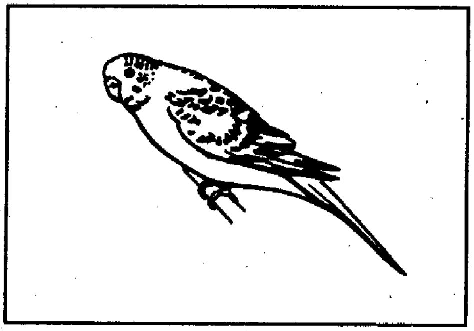

طوطا طو طو

طو طو طو

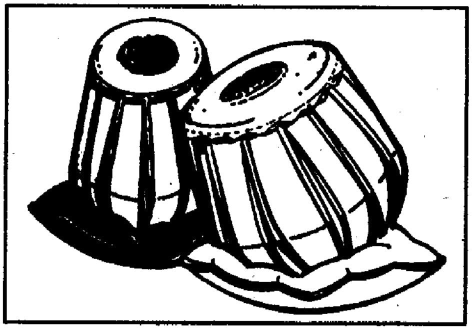

طبلہ طب طب

طب طب طب

۱

طوطا	طو
طو	طوطا

۲

طبلہ	طب
طب	طبلہ

۳

ط + و = طو

ط + ب + لہ = طبلہ

ب + ے + ٹھ = بَیٹھ

دُ + ع + ا = دُعا

۴

طو

طبلہ

بَیٹھ

دُعا

۵

طا	طو	طُو	طوَ
طی	طیَ	طیِ	طی
طَ	طُ	طِ	طے
جھ	جھُ	جھِ	جھے

طوطا طبلہ کندھا حمد

مُوسیٰ کا ایک طوطا تھا۔ یہ ہرا طوطا اُس کے کندھے پر بیٹھ کر مُوسیٰ کی باتوں کی نقل کرتا تھا۔ کلیسیا کے لئے مُوسیٰ طبلہ بجاتا تھا۔ مُوسیٰ اَور اُس کا طوطا خدُا کی حمد کرتے تھے۔ طبلہ بجا کر مُوسیٰ اپنی کرسی پر واپس بیٹھا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کی کتاب چوری ہو گئی ہے! ناراض ہو کر وہ چور کو بددُعا دینے لگا۔ مگر طوطا مذہبی گِیت گانے لگا! "جی، طوطے،" اُس نے کہا، "ہم خدُا کی حمد کرتے ہیں۔ کیا ہم اس آدمی کو جو خدُا کی صُورت میں بنا ہے بد دُعا دیں؟ نہیں، مگر ہم اپنے سارے کاموں سے خدُا کی حمد کریں" اَور طوطے نے نقل کی، "حمد کریں، حمد کریں!"

۶

گِیت	گِیہ
گِیہ	گِیت

۷

کندھا	دھا
دھا	کندھا

۸

نقل	قل
قل	نقل

۹

حمد	حم
حم	حمد

۱۰

طو
تو
چو

۱۱

میں
ریں
دیں

۱۲

بد
خُد
مد

بددُعا بَیٹھا نقل ہم

۱ پطرس ۲:۹

سبق - ۵۴

ڑا	گھو	گھا

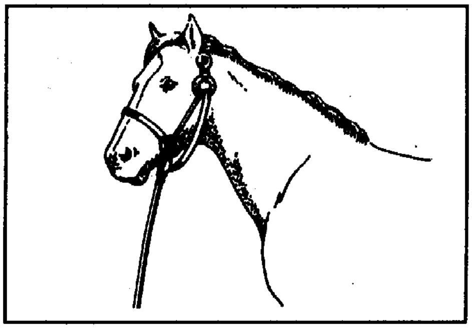

گھوڑا ڑا ڑا

ڑا ڑا ڑا

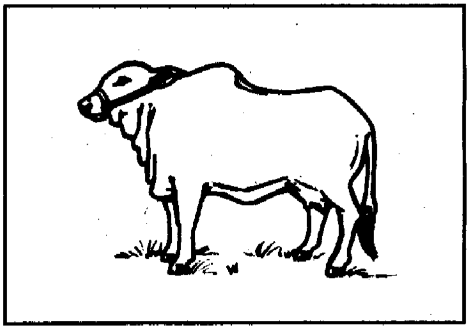

گائے ئے ئے

ئے ئے ئے

۱

گھوڑا	ڑا
ڑا	گھوڑا

۲

گائے	ئے
ئے	گائے

۳

پ + ط + ر = پطر

خ + ط = خط

گا + ے = گائے

لِ + ک = لِک

۴

پطر

خط

گائے

لِک

۵

زی	زَ	زُ	زِ
حی	حَ	حُ	حِ
خی	خَ	خُ	خِ
گی	گَ	گُ	گِ

گھوڑا گائے مالِک پطرس

ایک گائے گزُر رہی تھی۔ وہ اِتنی دُبلی تھی کہ موت اُس کا پیچھا کر رہی تھی۔ ایک گھوڑا اس کو نظر آیا۔ اُس کو روک کر گائے نے کہا، "بچاؤ! بچاؤ!" گھوڑے نے کہا، "تیرا مالک تیری دیکھ بھال نہیں کرتا؟" گائے نے بتایا، "اُس نے مجھے ذبح کرنا چاہا تھا۔ سو مَیں وہاں سے بھاگ گئی۔ اَور میری مَوت آنے والی ہے۔" گھوڑے نے کہا، "تُو میرے ساتھ آ! میرا مالک نیک آدمی ہے۔ گھر کے پاس کثرت سے گھاس ہے۔ اَور ٹھنڈا پانی بھی مِلتا ہے!" گائے راضی ہو گئی۔ وہ بچ گئی تھی!

پطرس کے خط میں لِکھا ہے "خُدا کسی کو ہلاک کرنا نہیں چاہتا۔" جا اَور اپنے آسمانی مالک کے بارے میں بتا!

۶

کِسی	سی
سی	کِسی

۷

دُبلی	بلی
بلی	دُبلی

۸

گھاس	گھا
گھا	گھاس

۹

وہاں	ہاں
ہاں	وہاں

۱۰

ظر
کر
ثر

۱۱

الی
بلی
ہلا

۱۲

یہا
وہا
کہا

خط کِسی دُبلی وہاں

اعمال ۱:۸

سبق - ۵۴

اَ	زی

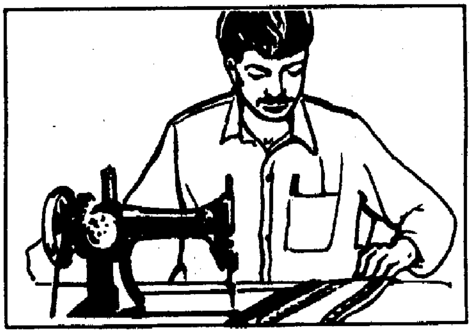

درزی زی زی

زی زی زی

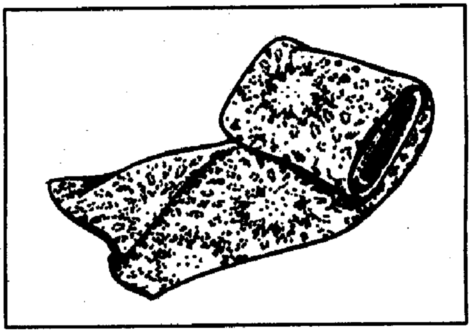

کپڑا کپڑ کپڑ

کپڑ کپڑ کپڑ

۱

درزی	زی
زی	درزی

۲

کپڑا	کپڑ
کپڑ	کپڑا

۳

ک + پ + ڑ = کپڑ

ق + ا + ن = قاً

خا + ص = خاص

ت + ن + خ = تنخ

۴

کپڑ

قاً

خاص

تنخ

۵

لَ	لیَ	لَو	لُو
نَ	نیَ	نَو	نُو
مَ	میَ	مَو	مُو
چھَ	چھیَ	چھَو	چھُو

درزی کپڑا تنخواہ تقسیم

ایک نیک درزی تھا۔ اُس کی آمدنی کم تھی مگر حقیقتاً اُس کے یار بہُت تھے۔ ایک دِن رانی نے درزی کو بُلایا اور کہا، "ایک دِن میں چار کوٹ سی!" درزی نے کیا کِیا؟ اُس نے اپنے خاص یاروں کو بُلایا۔ اور اُن میں کپڑا اور کام تقسیم کِیا۔ یہ حقیقی یار کام کرتے جاتے تھے۔ اَور ایک دن میں کام کِیا گیا! رانی نے راضی ہو کر اُس کو زیادہ تنخواہ دی۔ اَور درزی نے اپنے یاروں میں مِٹھائی اَور تنخواہ تقسیم کی!

حقیقتاً کلیسیا یسُوع مسیح کی ہے۔ وہ مسیح کے ساتھ کام کرتی ہے۔ تُو اُس سے مِل کر خاص مذہبی کام کر!

۶

چار	چا
چا	چار

۷

تنخواہ	خواہ
خواہ	تنخواہ

۸

تقسیم	سِیم
سِیم	تقسیم

۹

بُلانا	لانا
لانا	بُلانا

۱۰

تی
تھی
بھی

۱۱

گیا
کیا
کِیا

۱۲

مسیح
سِیم
سیا

بُلانا چار حقیقتاً خاص

سبق - ۵۵ گِنتی

اُستادوں کے لئے ہدایات:

اس سبق کا واحد مقصد طالب علموں کو ہندسوں اور ہندسوں کے الفاظ کی واقفیت کروانا ہے۔ طالب علموں کو ہندسے یاد کرنے کے لئے نہ کہیں۔ استاد ہندسوں اور الفاظ کی طرف اشارہ کر کے بولے۔ اسکے بعد طالب علم کو اپنے پیچھے پیچھے وہ الفاظ اور ہندسے بولنے کے لئے کہے۔ پھر استاد دونوں صفحوں کے نیچے لکھے ہوئے نئے الفاظ سکھائے۔ یہ سبق تین صفحوں کا ہے۔

۱	ایک	۱۸	اٹھارہ
۲	دو	۱۹	اُنیس
۳	تین	۲۰	بیس
۴	چار	۳۰	تیس
۵	پانچ	۴۰	چالیس
۶	چھ	۵۰	پچاس
۷	سات	۶۰	ساٹھ
۸	آٹھ	۷۰	ستّر
۹	نو	۸۰	اسّی
۱۰	دس	۹۰	نوّے
۱۱	گیارہ	۱۰۰	سو
۱۲	بارہ	۱،۰۰۰	ایک ہزار
۱۳	تیرہ	۱۰،۰۰۰	دس ہزار
۱۴	چودہ	۱۰۰،۰۰۰	ایک لاکھ
۱۵	پندرہ	۱۰،۰۰،۰۰۰	دس لاکھ
۱۶	سولہ	۱،۰۰،۰۰،۰۰۰	ایک کروڑ
۱۷	سترہ		

سوَ ہزار لاکھ کروڑ

حساب

اُستادوں کے لئے ہدایات: مندرجِ نمونوں کو پڑھاتے ہوئے چند ایسے آسان سوالات طالب عِلم سے پوچھیں۔

جمع +

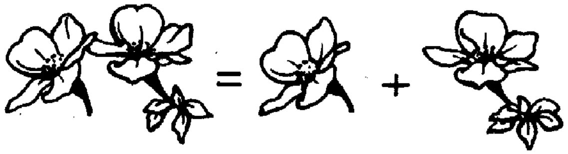

| ۱ + ۱ = ۲ | ۱ جمع ۱ برابر ہے ۲

منفی -

| ۲ - ۱ = ۱ | ۲ نفی ۱ برابر ہے ۱

ضرب x

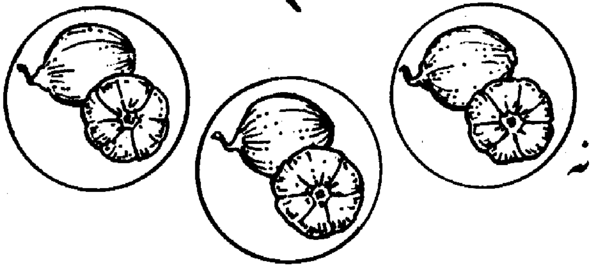

| ۲ X ۳ = ٦ | ۲ ضرب ۳ برابر ہے ٦

عملی نمُونہ

اُستادوں کے لئے ہدایات:

طالب علم سے حساب کے سوال پڑھنے کے لئے کہیں۔ اُسکے پڑھنے کے بعد اُسے بتائیں کہ کسطرح وہ کہانی سے حساب کے سوال بنا سکتا ہے۔ طالب علم کو جواب دینے کے لئے کہیں۔

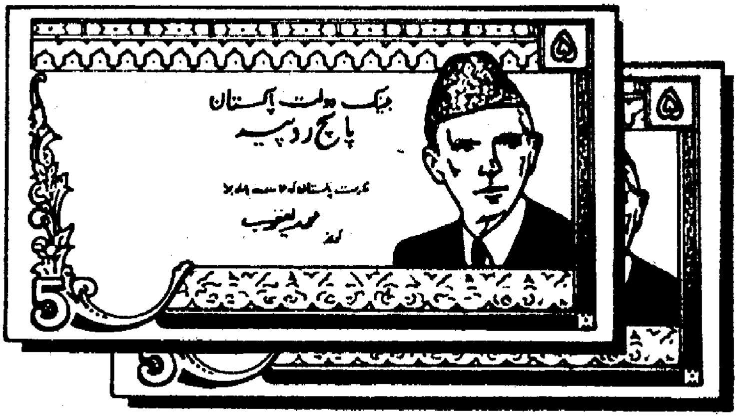

جمع +

مالی کے بیٹے کے پاس ۵ روپے تھے۔
کِسی نے اُس کو ۵ روپے اور دئے۔
اب اُس کے پاس کتنے روپے ہیں؟

۵ + ۵ = ؟

حساب جمع نفی ضرب برابر

سبق ۵۵ (حِساب)

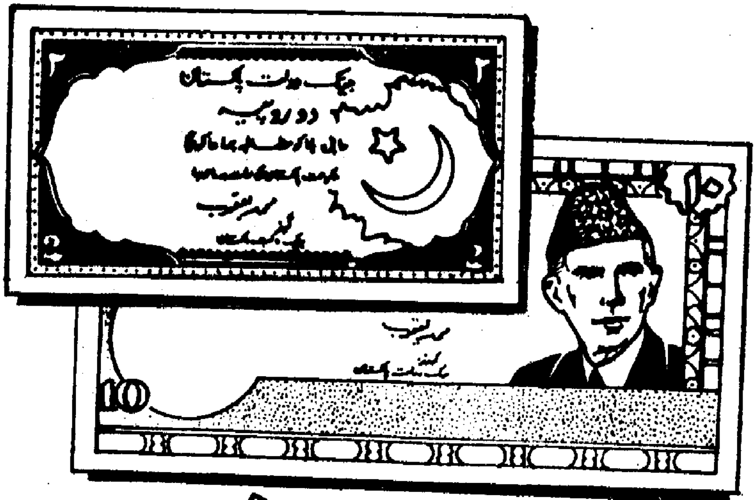

منفی -

۱۰ روپے لے کر یہ لڑکا گرجا گھر میں گیا۔ ۱۰ روپے میں سے اُس نے ۲ روپے دئے۔ کتنے روپے باقی ہیں؟

۱۰ - ۲ = ؟

۱۰
- ۲
؟

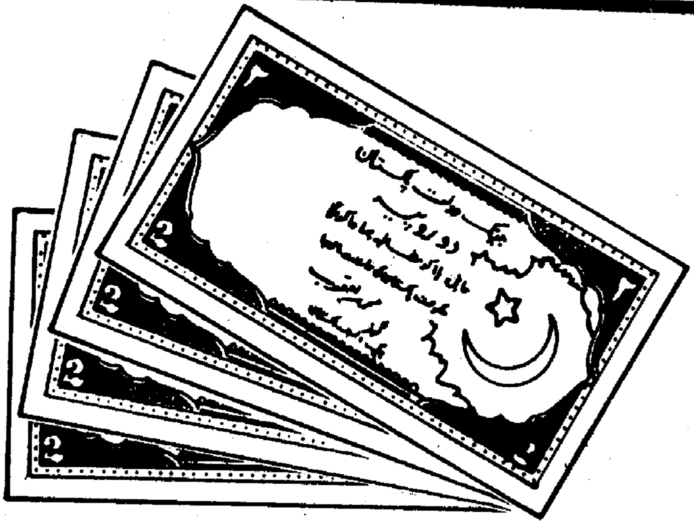

ضرب x

لڑکے کے پاس جیب میں ۴ چار ۲،۲ روپے کے نوٹ ہیں۔ اُس کے پاس کُل کِتنے روپے ہیں؟

۴ x ۲ = ؟

۴
x ۲
؟

آپ کی جیب میں ۵۰ روپے ہیں! مندرج سامان میں سے آپ کیا کیا خرید سکتے ہیں؟

جمع کریں +

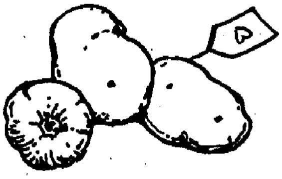

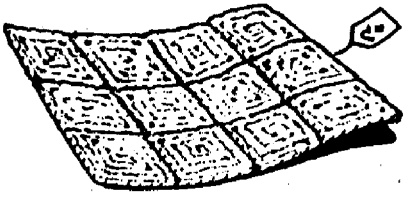

سبق-۵۶ خط لکھنا

طالب علم خط کا نمونہ پڑھے

مال روڈ، مری

۳ جون ۱۹۹۵ء

پیارے ابّا جان

آداب!

آپ کا خط ملا- خدا کا شکر ہو کہ سارا خاندان خیریت ہے- یہاں مجھے بہت نئی باتیں سیکھنے کو ملی ہیں- مَیں مسیحی لوگوں سے بائبل کی باتیں سنتا ہوں- کلیسیا کے لوگ خدا کی حمد کے گیت گاتے ہیں- میں طبلہ بجانا سیکھ رہا ہوں- اب میرے پاس بائبل بھی ہے-

میرا کام بھلا ہے- مگر ابھی آمدنی اتنی نہیں- میرا مالک مجھ سے راضی ہے- اب میں اس کے کام کی دیکھ بھال کرنے کے لائق ہوں-

میں ابھی کوٹ پہنتا ہوں- اس لئے کہ ابھی یہاں سردی ہے- اور بہت برف بھی ہے- یہ شہر بہت خوب صورت ہے- اور پہاڑ پر ہے- میری درخواست ہے کہ آپ میرے لئے دعا کیا کریں- خدا نے چاہا تو ایسٹر پر گاؤں آؤں گا-

بہت پیار کے ساتھ

آپ کا بیٹا

موسیٰ

ابّا شکر خیریت ایسٹر بیٹا

اُستادوں کے لئے ہدایات

۱۔ اُستاد طالب علم کو خط لکھنے کے طریقے کی اہمیت پر زور دے:

(الف) پتہ (ب) تاریخ و سَن (ج) مخاطب کرنا (د) دعا سلام (ہ) مضمون

(و) آخری سطر (ز) اپنا نام۔

۲۔ طالب علم مندرجہ ذیل سطروں پر ہدایات کے مُطابق خط لکھے۔

۳۔ مثال کے طور پر طالِب علم لفافے پر اپنا پتہ لکھے۔

پطرس مسیح

چاند گھر

نُور پور لاہور

(مثال)

دیئے جلاؤ

جلتے چراغ گل نہ ہوں بجھتے دیئے جلاؤ تم
لے کر پیار کی شمع دنیا کو راہ دِکھاؤ تم

دنیا میں روشنی کرو تم ہی جہاں کے نُور ہو
یسوع کے ایلچی ہو تم نام مسیح پھیلاؤ تم

دل سے یہ سب نکال دو چھوٹے بڑے کا امتیاز
بندے ہیں اک خُدا کے ہم دنیا کو یہ بتاؤ تم

تم ہو کلیسیا کی جان تم ہو جہاں کے پاسبان
لے کر نجات کا پیغام روحوں کو اب بچاؤ تم

جھنڈا مسیح کا ہو بلند اسی کا نام سر بلند
اچھے مسیحی جواں بنو آگے قدم بڑھاؤ تم

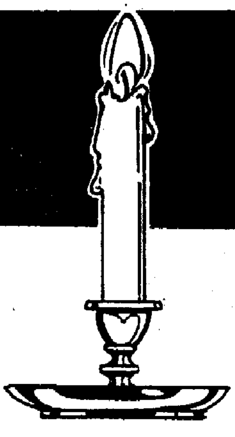

اختتام

ہماری دِلی دُعا ہے کہ خداوند اپنے فضل سے آپ کو ثابت قدم رہنے کی طاقت بخشے تاکہ آپ آئندہ ہفتوں میں طاقت سے معمور ہو کر ہر طرح کی قربانی دینے سے دریغ نہ کریں۔ کتاب مقدس سے گواہی دینے کے باعث، محبت و محنت کی بدولت خُداوند آپ کو اپنی برکات سے مالا مال کرے۔

طالب علم کو پڑھانے سے پہلے یہ تاکید کریں کہ جس طرح اس نے آپ سے سیکھا۔ اسی طرح وہ دوسرے کو بھی سِکھائے۔ تاکہ وہ بھی "دیے سے دیا جلائے"۔